بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

☆دورہ جرمنی کے دوران مساجد کے افتتاح اور سنگ بنیاد کے موقع پر حضور انور کے بصیرت افروز خطابات

☆حضور انور کے خطاب کا مہمانوں پر گہرا اثر اور اُن کے ایمان افروز تاثرات

☆پیس سموزیم یو.کے 2017 کا ایمان افروز تذکرہ اور مہمانوں کے اچھے تاثرات

☆عالمی جنگ کے بڑھتے خطرات اور دعا کی تحریک، ایٹمی جنگ کے مضر اثرات سے بچنے کیلئے ہومیو نسخہ کے استعمال کی ترغیب

☆الجزائر اور پاکستان کے احمدیوں کیلئے خصوصی دعا کی تحریک

خلاصہ خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیان فرمودہ مورخہ 28/اپریل 2017 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (لندن)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جب بھی مجھے دنیا کے پریس کے نمائندوں یا غیر مسلموں کے ساتھ بیٹھنے کا موقع ملتا ہے سوال جواب یا بات چیت کا موقع ملتا ہے کسی نہ کسی طریقے سے براہ راست یا بالواسطہ وہ یہ سوال ضرور کرتے ہیں کہ اسلام کے بارے میں جو خوف ہے دنیا میں اس کی کیا وجہ ہے اور یہ کس طرح دور ہوگا؟ بعض کھل کر اور بعض ڈھکے چھپے الفاظ میں یہ کہہ دیتے ہیں اور کہنا چاہتے ہیں کہ شاید اس کی وجہ اسلام کی تعلیم ہے۔ چنانچہ اس دفعہ بھی جرمنی میں ایک جرنلسٹ نے یہ سوال کیا کہ جرمنی میں اسلام سے خوف بڑھ رہا۔ اس پر آپ کیا ردّ عمل دکھاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: یہی سوال جو ہے ہماری تبلیغ کے راستے کھولتا ہے کہ یہ خوف اگر بڑھ رہا ہے تو بعض مسلمان کہلانے والے گروہوں یا افراد کا اسلام کے نام پر غلط حرکات کرنا اور شدت پسند حملے کرنے کی وجہ سے ہوتا ہے اور یہ عین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق ہے اور ایسے وقت میں مسیح موعود اور مہدی معہود کے آنے کی پیشگوئی ہے جنہوں نے اسلام کی صحیح تعلیم دنیا میں پھیلانی تھی اور ہمارے ایمان کے مطابق بانی جماعت احمدیہ وہی موعود ہیں جن کی پیشگوئی کی گئی تھی۔ پس ہمارا ردّ عمل تو ان کی تعلیم کے مطابق ہے کہ جو ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دی کہ اسلام کی امن اور سلامتی کی تعلیم کو پھیلاؤ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں بتایا کہ ہر قسم کی شدت پسندی اور دہشت گردی اور ظلم اسلام کی تعلیم کے خلاف ہے۔ آپ علیہ السلام نے ہمیں بتایا کہ جب سے کہ دنیا پیدا ہوئی ہے تمام ملکوں کے راستباز یہ گواہی دیتے آئے ہیں کہ خدا کے اخلاق کا پیرو ہونا انسانی بقاء کے لئے ایک آب حیات ہے۔ اللہ تعالیٰ کے جو اخلاق ہیں اللہ تعالیٰ کی جو صفات ہیں وہ اختیار کرو تبھی انسانی زندگی کی بقاء ہے اور انسانوں کی جسمانی اور روحانی زندگی اسی امر سے وابستہ ہے کہ وہ خدا کے تمام مقدس اخلاق کی پیروی کرے جو سلامتی کا چشمہ ہیں۔

پس اللہ تعالیٰ جو سلامتی کا چشمہ ہے وہ ایک مسلمان سے یہی چاہتا ہے اور یہی قرآن کریم کا حکم ہے کہ اس کی صفات کو اپنایا جائے اس کے اخلاق کو اپنایا جائے۔ آپ فرماتے ہیں کہ خدا نے قرآن شریف کو پہلے اسی آیت سے شروع کیا جو سورۃ فاتحہ میں ہے کہ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ یعنی وہ سچا اور کامل خدا جس پر ایمان لانا ہر ایک بندے پر فرض ہے وہ رب العالمین ہے اور اس کی ربوبیت کسی خاص قوم تک محدود نہیں اور نہ کسی خاص زمانے تک اور نہ کسی خاص ملک تک بلکہ وہ سب قوموں کا رب ہے اور تمام زمانوں کا رب ہے اور تمام مکانوں کا رب ہے اور تمام ملکوں کا وہی رب ہے اور تمام فیوض کا وہی سرچشمہ ہے اور ہر ایک جسمانی اور روحانی طاقت اسی سے ہے اور اسی سے تمام موجودات پرورش پاتی ہیں اور ہر ایک وجود کا وہی سہارا ہے۔

پس یہ ہے وہ علم و معرفت جو قرآن کریم کی تعلیم سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں عطا فرمائی اور یہی وہ نسخہ ہے جو دنیا میں امن و سلامتی پھیلانے کے لئے ضروری ہے اور یہی وہ بات ہے جو دنیا میں صلح کی بنیاد ڈال سکتی ہے اور یہی پیغام ہے جس کو جماعت احمدیہ کے افراد دنیا کے ہر کونے میں پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں اور کوشش کرنی چاہئے۔ پس اگر بعض لوگوں کے فعل یا ان کی حرکتیں اسلام کے نام پر دنیا میں فتنہ و فساد پیدا کرنے کی کوشش

کرنے والی ہیں تو یہ اس تعلیم کی وجہ سے نہیں جو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو دی ہے بلکہ اس تعلیم سے دور ہونے کی وجہ سے ہے اور اس زمانے میں اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے فرستادے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کو نہ ماننے کی وجہ سے ہے۔

پس ہم جب اس تعلیم کی روشنی میں دنیا کو امن بھائی چارے صلح اور آشتی کا راستہ دکھاتے ہیں تو بے اختیار اکثر شریف الطبع غیر مسلموں کے منہ سے یہ الفاظ نکلتے ہیں کہ اسلام کی تعلیم تو بڑی خوبصورت تعلیم ہے۔ چنانچہ اس بات کا اظہار میرے جرمنی کے اس دورے کے دوران بھی ہوا۔

Waldshut شہر میں مسجد بیت العافیت کی افتتاح تقریب کے موقع پر ایک ڈاکٹر کہنے لگے کہ میری ساری زندگی یہ جستجو رہی کہ مجھے امن پسند مسلمان کہیں مل جائیں آج آپ لوگوں نے میری اس خواہش کو پورا کردیا۔ میں اپنے آپ کو بہت خوش قسمت محسوس کررہا ہوں کہ آج مجھے یہ لوگ مل گئے ہیں۔

اٹلی سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون بھی آئی ہوئی تھیں اپنے دوست کے ساتھ پروگرام میں شامل ہوئیں۔ اس نے بتایا کہ میرا دوست اس پروگرام میں شامل ہونے سے گھبرا رہا تھا کیونکہ اسلام کے بارے میں اس کے منفی جذبات تھے لیکن پروگرام میں شامل ہونے اور امام جماعت احمدیہ کا خطاب سننے کے بعد اس کا اسلام کے بارے میں نظریہ بالکل بدل گیا یہاں تک کہ اس نے فوراً اپنے موبائل سے اپنے کسی دوسرے مسلمان دوست کو میسج کیا کہ آج مجھے پتا لگا ہے کہ تمہارا مذہب کتنا خوبصورت ہے۔

پھر ایک مہمان نے کہا یہاں آپ کی محفل سے مجھے بھی کچھ برکتوں کو سمیٹنے کا موقع ملا اور یہاں آنا میرے لئے اعزاز کی بات ہے۔ اگر آج میں یہاں نہ آتا تو یقیناً بہت بڑی چیز سے محروم رہ جاتا۔ جماعت احمدیہ کے ذریعہ مجھے حقیقی اسلام کا تعارف حاصل ہوا جو ٹی وی میں نفرت اور تشدد والے اسلام کے بالکل برعکس ہے اور یہاں سے مجھے امن اور محبت ملی ہے اور صرف یہ نہیں کہ لفظاً امن اور محبت ملی ہے بلکہ عملی طور پر بھی یہاں ایسے انسان ملے ہیں جو نفرت نہیں چاہتے۔ حضور انور نے فرمایا: پس ہر احمدی کا جو ذاتی فعل اور عمل ہے وہ بھی ایک خاموش تبلیغ کررہا ہوتا ہے۔

ہمارے سلجھے ہوئے احمدی بچے بھی کس طرح ماحول پر اپنا اثر ڈال رہے ہوتے ہیں۔ اس کا اظہار بھی ہمیں نظر آتا ہے چنانچہ ایک مہمان خاتون نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میرے بچوں کی احمدی بچوں سے دوستی ہے۔ جب سے ان کی احمدی بچوں سے دوستی ہے میں نے ان میں ایک مثبت اور اچھی تبدیلی دیکھی ہے۔ اس وجہ سے میں جاننا چاہتی تھی کہ آپ کی تعلیم کیا ہے آج یہاں آنے کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ میرے بچے اچھے دوستوں کے ساتھ ہیں اور محفوظ ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: پس یہ خاموش تبلیغ جو بچوں کی وجہ سے ہو رہی ہے یہ احمدی والدین پر مزید ذمہ داری ڈال رہی ہے کہ اپنے بچوں کی تربیت کا معیار بڑھاتے رہیں اور ان کے لئے دعائیں بھی کریں تاکہ ہمیشہ احمدی بچے دوسروں پر نیک اثر ڈالنے والے ہوں اور ماحول کی برائیوں سے بچتے رہیں۔ یہی نیک اثرات جو ہیں آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ حقیقی اسلام کے پیغام کو پھیلانے میں کردار ادا کریں گے۔ وہی بچے جب ان بچوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے پروان چڑھیں گے اگر یہ بچے اپنی حالتوں کو اسلام کی تعلیم کے مطابق ڈھالے رکھیں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ انہی بچوں میں سے جو غیر مسلم بچے ہیں احمدیت میں شامل ہونے والے بہت سارے ہوں گے۔

حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک دوسرے شہر آگس برگ میں مسجد بیت النصیر کے افتتاح کے حوالہ سے فرمایا: اسی طرح Augsburg دوسرا شہر ہے جہاں مسجد کا افتتاح ہوا۔ بڑا شہر ہونے کی وجہ سے یہاں سے بہت پڑھے لکھے لوگ بھی آئے ہوئے تھے سیاستدان بھی آئے ہوئے تھے۔ ایک مہمان نے اپنا تاثر بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ بہت ہی حسین پیغام ہے جو پہنچایا جارہا ہے۔ میری یہ تمنا ہے کہ آپ کا یہ پیغام اسلامی ممالک کے اکثر لوگوں تک پہنچے۔ اس سے زیادہ امن قائم ہوگا۔ کاش کہ مسلمان لوگ بھی مسلمان ممالک بھی اس بات کو سمجھنے والے ہوں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق کے ذریعہ جو اسلام کی نشاۃ ثانیہ ہونی ہے اس میں اس کے ساتھ شامل ہو کر ان کے مدد و معاون بنیں نہ کہ روکیں کھڑی کریں اور مخالفتیں اور دشمنیاں پیدا کریں۔

ایک جرمن سکول ٹیچر نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ میں اپنے سکول کے بچوں کو اسلام کے حوالے سے ان کے سوالات کے جوابات نہیں دے سکتی تھی کیونکہ میڈیا میں جو کچھ آتا تھا وہ اسلام کے شدید خلاف ہوتا تھا۔ آج اس پروگرام میں امام جماعت احمدیہ کے خطاب سے مجھے اتنا زیادہ مواد مل گیا ہے کہ میں اپنے طلباء کو اب اسلام کی حقیقی تعلیم سے آگاہ کرسکتی ہوں۔

پھر ایک خاتون نے کہا کہ آپ کے خلیفہ کی باتیں سن کر میرے دل پر گہرا اثر ہوا ہے میں نہیں جانتی تھی کہ اسلام کی تعلیم اتنی حسین اور خوبصورت

ہے۔ یہ باتیں سن کر میرے دل میں سوال اٹھتا ہے کہ اتنی حسین تعلیم کے باوجود اسلام اتنا بدنام کیوں ہو گیا ہے؟ میں دعا کرتی ہوں کہ آپ کا اسلام پھیلے اور سب لوگوں تک پہنچے۔

آگس برگ یونیورسٹی کے ایک پروفیسر کہتے ہیں کہ امام جماعت احمدیہ نے جو کہا وہ اگر واقعی آپ کا پیغام ہے تو آپ کو بہت کامیابی حاصل ہوگی۔ یہ اتنے متاثر ہوئے کہ انہوں نے یونیورسٹی میں نمائش لگانے کی پیشکش کی اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ جماعت پبلک میں زیادہ نمایاں ہو اور آپ کا پیغام ہر ایک کو پہنچے۔

ایک ڈاکٹر خاتون نے کہا دل کی گہرائی تک اثر کرنے والا خطاب تھا بالخصوص محبت اور امن کا پیغام۔ اگر ہم میں سے ہر ایک اپنے ہمسایوں کا خیال رکھنے والا بن جائے جیسا کہ اسلامی تعلیم ہے تو دنیا کہیں زیادہ حسین ہو جائے۔

پھر ایک خاتون نے کہا کہ ہمسایوں کے حقوق کی طرف توجہ دلائی ہے یہ خاص طور پر بہت اچھا لگا۔ اگر ہم اس پیغام کے ایک حصہ پر بھی عمل پیرا ہو جائیں تو دنیا پہلے سے بہت پرامن اور خوشگوار ہو جائے۔

پولیس سے تعلق رکھنے والے ایک ترک مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج کی تقریب اور آپ کے پیغام سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ اگر آپ لوگ اسی طرح اسلام کا پیغام جگہ جگہ دیتے رہے تو عنقریب بہت کامیابی پائیں گے۔ پھر کہتا ہے میں پولیس والا ہوں اور ایسا منظم انتظام اور کہیں دیکھنے کو نہیں ملتا میں نے آپ کے انتظامات سے بہت کچھ سیکھا ہے۔

ایک سیرین دوست نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے دوسرے مسلمانوں سے بہت بہتر رنگ میں اسلامی تعلیمات پیش کی ہیں۔ اب میں مزید معلومات حاصل کروں گا اور شاید ایک دن میں خود بھی بیعت کر کے اس جماعت میں شامل ہو جاؤں۔ کہتے ہیں یہاں آنے سے پہلے میں نے سنا تھا کہ احمدیوں کا قرآن اور ہے لیکن آج یہ بات بھی میرے سامنے غلط ثابت ہوگئی۔

حضور انور نے فرمایا: ماربرگ ایک شہر ہے وہاں مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا وہاں کی تقریب میں شامل ہونے والی ایک خاتون نے کہا کہ ہمسایوں کے حقوق سے متعلق پیغام نے مجھے بہت متاثر کیا ہے اور ایک عیسائی کے طور پر میری خواہش ہے کہ عیسائیت بھی اس تعلیم کو اختیار کرے۔

پھر ایک اور مہمان نے کہا کہ عورتوں کا جو مقام پیش کیا ہے آپ کے خطاب میں وہ انتہائی خوبصورت مذہبی تعلیم ہے اور آپ کے ہاں مرد اور عورت کا مقام اور حقوق میں جو توازن ہے وہ مجھے بہت پسند آیا۔

لارڈ میئر نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ افسوس اس بات کا ہے کہ مسلمانوں پر اتنے زیادہ غلط الزام لگائے جاتے ہیں کہ مسلمانوں کو اپنے جواب میں دلائل دینے پڑ جاتے ہیں حالانکہ اگر کوئی مغربی دنیا کا بندہ یا عیسائی اگر کوئی ظالمانہ حرکت کرے جیسے ناروے میں ایک قاتل نے عیسائیت کے نام پر قتل کئے تھے تو کوئی بھی نہیں کہتا کہ اس مذہب کا قصور ہے۔

ایک مہمان مسز جولیا کہتی ہیں بہت اچھے انداز میں منعقد ہونے والی اس تقریب میں تقریر کا یہ نکتہ بھی مجھے بہت اچھا لگا کہ اگر بندوں کے حقوق ادا نہ کئے جائیں تو خدا کی عبادت کے کیا معنی ہیں۔ کہتی ہیں کہ میرا یہاں آنے سے پہلے یہی خیال تھا کہ اسلام بنیاد پرست انتہا پسندی کی تعلیم دیتا ہوگا لیکن آج کی تقریب نے میرے ذہن کو اسلام کے بارے میں منفی فکر سے پاک کر دیا ہے اور میں اسلام کی امن اور محبت کی تعلیم سے بہترین رنگ میں آگاہ ہوئی ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد کے افتتاح اور سنگ بنیاد کے موقع پر ٹی وی، ویڈیو اور اخبارات کے ذریعہ کوریج کا ذکر کیا اور فرمایا اس ذریعہ سے کروڑوں لوگوں تک احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام پہنچا۔ حضور انور نے فرمایا: میں جب دورے پر جاتا ہوں تو جس ملک میں جاؤں اس ملک کے کچھ حالات بیان کر دیتا ہوں لیکن یہاں یو۔کے میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا کام ہو رہا ہے یہاں بھی وسیع پیمانے پر اسلام کی حقیقی تعلیم پھیلانے کا کام ہو رہا ہے مختلف تنظیمیں بھی کام کر رہی ہیں جماعت کا تبلیغ کا سیکشن بھی کر رہا ہے اللہ کے فضل سے۔ فرمایا: مثلاً یہ پیس کانفرنس ہوئی ہے جو پچھلے دنوں پچھلے مہینے مارچ میں اس میں بھی بڑے وسیع پیمانے پر نہ صرف یو۔کے میں بلکہ دنیا میں بھی اسلام کا پیغام پہنچا ہے۔ حضور انور نے پیس سمپوزیم میں شامل ہونے والے بعض مہمانوں کے تاثرات بیان فرمائے۔ فرمایا: ایک چرچ کی وارڈن تھیں وہ یہاں آئی ہوئی تھیں پیس سمپوزیم میں۔ کہتی ہیں بہت دلچسپ اور زبردست پیغام تھا۔ اتحاد کا پیغام تھا جس کی آج کے معاشرے میں ضرورت ہے۔ مجھے یہ بات بھی بہت پسند آئی جو امام جماعت نے قرآن کریم کی ایک آیت پیش کر کے بیان کی کہ مختلف مذاہب کے پیروکاروں کو آپس کی مشترک باتوں پر اتفاق کرنا چاہئے۔ عبادت کا یہ مفہوم بھی مجھے بہت پسند آیا کہ پانچ وقت عبادت ضروری ہے لیکن اگر ساتھ مخلوق کی خدمت نہیں تو عبادتوں کا کوئی فائدہ نہیں۔

پھر ایک نرس تھیں فیونہ صاحبہ کہتی ہیں کہ امام جماعت نے دکھایا کہ اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس کو صحیح طور پر سمجھا نہیں گیا اور دہشت گرد غلط طور پر اسلام کے پیچھے چھپ رہے ہیں۔ پھر ایک جی پی اور چرچ کے لیڈر بھی ہیں وہ کہتے ہیں کہ خطاب میں نے سنا ایک راہ دکھانے والی روشنی کی طرح تھا جس نے دکھایا کہ اسلام عظیم الشان امن کا مذہب ہے۔

ایک کمپنی کی ڈائریکٹر صاحبہ کہتی ہیں ہتھیاروں کی تجارت کے متعلق خلیفہ کی باتیں مجھے بہت پسند آئیں۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جہاں آ کر ہمارے اخلاق ختم ہو جاتے ہیں اور بزنس کے فوائد کو ترجیح دی جاتی ہے۔ پھر کہتی ہیں دنیا کے مستقبل کے متعلق امام جماعت احمدیہ کے الفاظ اور ان کی دعا سن کر میں بہت جذباتی ہو گئی تھی کہ ہم اپنے پیچھے ایک اچھی دنیا چھوڑ کر جائیں اس کے ساتھ وہ فکر مند بھی تھے کہ کہیں ہم اپنے پیچھے معذور بچوں کی دنیا نہ چھوڑ جائیں۔

حضور انور نے فرمایا: یہاں جماعت کو بھی توجہ دلا دوں کہ آجکل دنیا کے حالات بہت زیادہ بگڑتے چلے جا رہے ہیں اور بہت دعا کی ضرورت ہے۔ بڑی طاقتیں بھی اور چھوٹے ملک بھی جنگی جنونی ہو رہے ہیں۔ جو لوگ پہلے بڑے خوش فہم تھے ان کے لیڈر اور سیاست دان اور تجزیہ نگار کہ عالمی جنگ کو دُور کی بات سمجھتے تھے وہ بھی اب کہنے لگ گئے ہیں کہ اس امکان کو ردّ نہیں کیا جا سکتا بلکہ جنگ کے زیادہ امکان ہیں اور پھر جنگ میں جیسا کہ امریکہ اور کوریا کا آجکل ہو رہا ہے مسئلہ، گو چین اب کردار ادا کر رہا ہے کہ کسی طرح حل ہو جائے مسئلہ ان کا، ایک دوسرے کو ایٹمی جنگ کی دھمکی دے رہے ہیں یہ لوگ۔ اسی طرح مسلمان لیڈر بھی ظلم کر رہے ہیں اور یہاں بھی بلاک بن رہے ہیں۔ جنگوں کے میدان بہرحال وسیع ہو رہے ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ان کو عقل دے اور اسی طرح جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک دفعہ ایٹمی جنگ کے سدّ باب کے لئے ایک نسخہ بھی ہومیو پیتھک بتایا تھا اس کو بھی جماعت کو چاہئے کہ اب استعمال کر لے کم از کم چھ ہفتے کے لئے۔ ایک دفعہ ایک دوائی پھر دوسری دوائی اس کا اعلان ہو جائے گا۔ کارسینو سینو ریڈیم برمائڈ۔ اچھا اسی طرح ایک اور تبصرہ بھی پیش کر دوں۔

پرتگال کے ایک پروفیسر ڈاکٹر پولو موریئس کہتے ہیں کہ آج ثابت ہو گیا آپ کی باتیں سن کے کہ انصاف اور امن مترادف الفاظ ہیں جن کا ایک ہی مطلب ہے اور ایک کے بغیر دوسرے کا حصول ممکن نہیں۔ چنانچہ کہتے ہیں چنانچہ دنیا میں انصاف کی کمی ہے جس کی وجہ سے امن نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کئی ایک مہمانوں کے ایمان افروز تاثرات بیان فرمائے اور میڈیا کے ذریعہ وسیع پیمانے پر پیس سمپوزئم کی تشہیر اور اسلام کی تبلیغ کا ذکر کیا۔ پھر فرمایا: سوشل میڈیا کے ذریعہ سے بھی 3.8 ملین کی کوریج ہوئی۔ فرمایا: جس طرح جماعت کا پیغام پھیل رہا ہے ہماری مخالفت بھی بڑھ رہی اور خاص طور پر مسلمان ممالک میں مخالفت بڑھ رہی ہے۔ الجزائر میں گذشتہ چند ماہ سے خاص طور پر بہت زیادہ مخالفت ہے اور یہ بڑھتی چلی جا رہی ہے ان کے بارے میں میں دعا کے لئے بھی کہہ چکا ہوں۔

الجزائر کے احمدیوں کے لئے بھی دعا کریں پھر پاکستان کے احمدیوں کے لئے دعا کریں پھر اور دنیا میں جن ممالک میں احمدیت کے خلاف زیادہ جوش ابل رہا ہے وہاں کے لئے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ سب کو حفاظت میں رکھے اور خاص طور پر الجزائر کے جو احمدی ہیں وہ زیادہ پرانے احمدی نہیں اللہ تعالیٰ انہیں ثبات قدم بھی عطا فرمائے اور ان کی مشکلات کو جلد دور بھی فرمائے۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 28 April 2017

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB